More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

سرکاری اور نجی مالیات

Public & Private Finance

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
01	حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات	109
02	حصہ ب مختصر سوالات کے جوابات	110
	مرکزی حکومت کے ذرائع آمدنی	110
	بجٹ کا تعارف	111
	حکومت کے قرضہ لینے کی وجہ	111
	پیداواری قرضے معاشی ترقی اور خوشحالی میں کیا کردار ادا کرتے ہیں؟	111
03	حصہ ج بیانیہ سوالات کے جوابات	112
	سرکاری مالیات کا تعارف سرکاری اور نجی مالیات میں فرق	112
	مرکزی حکومت کے ذرائع آمدنی اور اخراجات	113
	سرکاری قرضے کا تعارف سرکاری قرضے کی اقسام	115
04	درسی کتاب کی مشق	116

12

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

حصہ الف کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لیے درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

-1 سرکاری مالیات کی مدت عموماً ہوتی ہے:

(الف) ایک سال (ب) دو سال (ج) تین سال (د) چار سال

-2 میزانیہ بھی کہلاتا ہے:

(الف) سرکاری مالیات (ب) نجی مالیات (ج) بجٹ (د) محصولیات

-3 حکومت کی آمدنی اور اس کے خرچ سے تعلق رکھتا ہے:

(الف) گھریلو بجٹ (ب) سرکاری بجٹ (ج) نجی بجٹ (د) ملکی بجٹ

-4 حکومت تمام لوگوں اور اداروں کی آمدنی پر عائد کرتی ہے:

(الف) گھریلو ٹیکس (ب) سرکاری ٹیکس (ج) نجی ٹیکس (د) آمدنی ٹیکس

-5 ملک میں فروخت کی جانے والی اشیاء پر عائد کیا جاتا ہے:

(الف) آمدنی ٹیکس (ب) بکری ٹیکس (ج) فیس (د) قیمت

-6 حکومتی خدمات کے عوض حکومت وصول کرتی ہے:

(الف) قیمت (ب) فیس (ج) جرمانے (د) ٹیکس

7 حکومت عوام کو جو اشیاء فروخت کرتی ہے ان کے عوض وصول کرتی ہے:

(الف) قیمت (ب) جرمانے (ج) ٹیکس (د) فیس

-8 آجر سے اشیاء کی قیمت میں شامل کر کے صارفین سے وصول کی جاتی ہے:

(الف) فیس (ب) درآمدی برآمدی ٹیکس (ج) مرکزی ایکسائز ڈیوٹی (د) جرمانے

-9 کسی بھی ملک کی سلامتی اور خودمختاری کا انحصار اس کی مضبوط طاقت پر ہوتا ہے:

(الف) نظم و نسق (ب) فلاحی و سماجی امور (ج) دفاع (د) قانون نافذ کرنے والے ادارے

.10 قانون نافذ کرنے اور اس پر عمل درآمد کرانے والا ادارہ کہلاتا ہے:

(الف) پولیس (ب) فوج (ج) عدالت (د) حکومت

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

جوابات

(1)	الف	(2)	ج	(3)	الف	(4)	د	(5)	ب
(6)	ب	(7)	الف	(8)	ج	(9)	ج	(10)	الف

حصہ ب مختصر جواب کے سوالات

سوال نمبر 1: مرکزی حکومت کے کوئی پانچ ذرائع آمدنی لکھیے۔

جواب: مرکزی حکومت کے ذرائع آمدنی :

مرکزی حکومت کے پانچ ذرائع آمدنی مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ آمدنی ٹیکس (Income Tax):

حکومت عام لوگوں اور اداروں کی آمدنی پر جس ٹیکس کا نفاذ کرتی ہے اس ٹیکس کو آمدنی ٹیکس کہا جاتا ہے۔ یہ ٹیکس حکومت کی آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

2۔ بکری ٹیکس (Sales Tax):

ملک میں جو اشیاء فروخت کی جاتی ہیں حکومت ان اشیاء کی فروخت پر ٹیکس عائد کرتی ہے یہ بھی حکومت کی آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

3۔ فیس (Fees):

حکومت ملک کے شہریوں کو جو خدمات مہیا کرتی ہے ان خدمات کا ایک مخصوص معاوضہ وصول کرتی ہے جسے فیس کہتے ہیں یہ بھی حکومت کی آمدنی کا اہم ذریعہ ہے۔

4۔ درآمدی اور برآمدی ٹیکس (Tax on Imports and Exports):

غیر ملکی تجارت کے تحت اشیاء کی درآمد اور برآمد کی جاتی ہے حکومت درآمدی اور برآمدی اشیاء پر ٹیکس عائد کرتی ہے یہ بھی حکومت کی آمدنی کا بڑا ذریعہ ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

5۔ مرکزی ایکسائز ڈیوٹی (Central Excise Duty):

ملک میں تیار کی جانے والی اشیاء پر مرکزی حکومت کی جانب سے ایکسائز ڈیوٹی لگائی جاتی ہے یہ ڈیوٹی اشیاء تیار کرنے والے آجر سے اشیاء کی قیمت میں شامل کر کے صارفین سے وصول کر لیتے ہیں یہ بھی حکومت کی آمدنی کا بہترین ذریعہ ہے۔

سوال نمبر2: بجٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بجٹ (Budget):

بجٹ کو میزانیہ بھی کہتے ہیں، بجٹ کی مختلف اقسام ہوتی ہیں۔ جیسے کہ گھریلو بجٹ کا تعلق کسی ایک گھرانہ کی آمدنی اور اس کے اخراجات سے ہوتا ہے جبکہ سرکاری بجٹ کا تعلق حکومت کی آمدنی اور اس کے خرچ سے ہوتا ہے۔ گھریلو بجٹ آمدنی کو پیش نظر رکھ کر بنایا جاتا ہے یعنی محدود آمدنی کے ذریعے گھریلو اخراجات کو پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جبکہ حکومت اپنے مجوزہ اخراجات کو پورا کرنے کے لیے ایک مخصوص آمدنی کی توقع کرتی ہے اس مقصد کے لیے وہ اخراجات کی مدات اور آمدنی کے ذرائع کی ایک فہرست تیار کرتی ہے جسے بجٹ یا میزانیہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر3: حکومت قرضہ کیوں لیتی ہے؟

جواب: قرضے کی ضرورت:

حکومت درج ذیل وجوہات کی بنا پر قرضہ لیتی ہے:

1۔ دورِ حاضر میں حکومت کی ذمہ داریوں میں کافی حد تک اضافہ ہو چکا ہے ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے قرضہ لینے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

2۔ بسا اوقات ملک میں ہنگامی حالات رونما ہو جاتے ہیں جیسے کہ جنگ، قحط سالی، سیلاب اور انتشار وغیرہ۔ ان حالات کے سبب اخراجات غیر متوقع حد تک بڑھ جاتے ہیں۔ لہٰذا ان اخراجات کو حکومت قرضہ لے کر پورا کرتی ہے۔

3۔ کسی پسماندہ ملک کی معاشی ترقی کے لیے صنعتی اور زرعی شعبہ کی ترقی بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے معیشت کے ان شعبوں کی تیز رفتار ترقی کے لیے سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر حکومت کو یہ سرمایہ قومی بچتوں کے ذریعہ حاصل نہیں ہوتا تو اسے قرضہ لے کر مہیا کیا جاتا ہے۔

4۔ ترقی پذیر ممالک کا توازن ادائیگی عموماً ناسازگار یا مخالفت رہتا ہے ناموافق توازن ادائیگی کمزور معیشت کی علامت ہوتا ہے ہر ملک کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ توازن ادائیگی کو موافق رکھے۔ حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے بھی قرضے لیتی ہے۔

سوال نمبر4: پیداواری قرضے معاشی ترقی اور خوشحالی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

جواب: پیداواری قرضے:

یہ قرضے پیداواری مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں جس کے نتیجے میں قومی پیداوار اور آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے اس قرضے سے ڈیم، بجلی گھر، سڑکیں، بیراج اور نہروں کی تعمیر اور توسیع کی جاتی ہے۔ حکومت کے ان اقدامات سے قومی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

عام لوگوں کی آمدنی بڑھ جاتی ہے اور لوگوں کا معیار زندگی بلند ہو جاتا ہے اس طرح پیداواری سرکاری قرضے معاشی و معاشرتی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

حصہ ج تفصیلی سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: سرکاری مالیات سے کیا مراد ہے؟ نجی اور سرکاری مالیات کا فرق بیان کیجئے۔

جواب: سرکاری مالیات (Public Finance):

"سرکاری مالیات سے مراد حکومت کے مختلف امور کا مطالعہ ہے جس کے تحت حکومت کے ان اقدامات کا جائزہ لیا جاتا ہے جو وہ اپنے اخراجات اور ان کی تکمیل کے لیے وسائل کے حصول کے حوالے سے اختیار کرتی ہے۔"

یعنی کہ سرکاری مالیات میں حکومت کا مطالعہ کیا جاتا ہے اس میں حکومت کے ان اقدامات کا جائزہ لیا جاتا ہے جو وہ اپنے معاشی مسائل کے حل کے حوالے سے اختیار کرتی ہے۔

سرکاری اور نجی مالیات میں فرق (Difference Between Public & Private Finance)

سرکاری اور نجی مالیات میں مندرجہ ذیل نکات کا فرق ہے:

1۔ آمدنی اور اخراجات کے تخمینے (Estimation of Income & Expenditure):

ایک عام فرد سب سے پہلے اپنی ماہانہ آمدنی کا جائزہ لیتا ہے اور پھر اپنی آمدنی کے مطابق اپنے اخراجات میں کمی یا بیشی کرتا ہے۔ اگر اس فرد کی آمدنی زیادہ ہو تو وہ کھلے ہاتھ سے خرچ کرتا ہے اور اگر آمدنی کی موجودہ صورتحال بہتر نہ ہو یا مستقبل قریب میں اس میں کمی کا اندیشہ ہو تو وہ فرد اپنی ضرورتوں پر بہت احتیاط سے رقم خرچ کرتا ہے اس کے برعکس حکومت سب سے پہلے اپنے اخراجات کا اندازہ لگاتی ہے اور پھر اس کے مطابق اپنی آمدنی کو گھٹاتی بڑھاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے کام کرتی ہے اس لیے جتنی آمدنی کی ضرورت ہو وہ حاصل کرنی پڑتی ہے۔

2۔ میعاد (Time Duration):

حکومت عام طور پر اپنی آمدنی اور اخراجات کا جو تخمینہ لگاتی ہے اس کی مدت یا میعاد عموماً ایک سال ہوتی ہے جسے بجٹ (Budget) کہتے ہیں اس کے برخلاف افراد ماہوار یا ہفتے وار بجٹ بناتے ہیں اگر بجٹ بناتے وقت اس بات کو مد نظر رکھتے ہیں کہ ان کی آمدنی کے حصول کا طریقہ کار کیا ہے۔ اگر فرد مہینے وار آمدنی یعنی تنخواہ حاصل کرتا ہے تو اس کے بجٹ کی میعاد ایک مہینہ ہوگی اور اگر وہ ہفتہ وار تنخواہ حاصل کرتا ہے تو اس کا بجٹ بھی اس کی مناسبت سے ہفتہ وار ہوگا جبکہ حکومت کا بجٹ صرف ایک سال کے لیے ہوتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

3۔ مستقبل کے لیے سرمایہ کاری (Investment for Future):

ہر حکومت کو نہ صرف اپنی موجودہ آبادی کے لیے کام کرنا ہوتا ہے بلکہ ساتھ ہی ساتھ اسے آنے والی نسلوں کے لیے بھی سوچنا پڑتا ہے یعنی اسے ہر حال میں مستقبل کے لیے سرمایہ کاری کرنا پڑتی ہے اور اسی لیے حکومت بڑے بڑے منصوبوں میں لاکھوں اربوں روپوں کی سرمایہ کاری کرتی ہے۔ لیکن ایک فرد عموماً اس طرح نہیں سوچتا، ایک عام آدمی کا بنیادی مقصد اپنی موجودہ ضروریات کو پورا کرنا ہوتا ہے اور وہ بنیادی طور پر اسی مقصد کے حصول میں مصروف رہتا ہے اگر اس کے پاس اضافی سرمایہ ہو یا اس کی آمدنی اس کے اخراجات سے زیادہ ہو تب وہ مستقبل کے حوالے سے سوچتا ہے یعنی حکومت کے لیے مستقبل کا عنصر جس قدر اہم ہوتا ہے عام افراد کے لیے اسی قدر غیر اہم ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2: مرکزی حکومت کے ذرائع آمدنی اور اخراجات بیان کیجئے۔

جواب: مرکزی حکومت کے ذرائع آمدنی اور اخراجات :

1۔ آمدنی ٹیکس (Income Tax):

حکومت عوام الناس اور صنعتی اداروں کی آمدنیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیکس کا نفاذ کرتی ہے جسے آمدنی ٹیکس کہا جاتا ہے مثال کے طور پر پاکستان میں فی الوقت کم سے کم قابل ٹیکس آمدنی 24 ہزار روپے سالانہ ہے اس سے زائد آمدنی پر حکومت مقررہ شرح سے ٹیکس وصول کرتی ہے۔

2۔ بکری ٹیکس (Sales Tax):

ملک میں فروخت کی جانے والی اشیاء پر حکومت کی جانب سے ایک مخصوص ٹیکس کا نفاذ کیا جاتا ہے جسے بکری ٹیکس (Sales Tax) کہتے ہیں۔ یہ ٹیکس اشیاء کی نوعیت مقدار اور معیار کے اعتبار سے عائد کیے جاتے ہیں بکری ٹیکس حکومت کی آمدنی کا بہترین ذریعہ ہیں۔

3۔ فیس (Fees):

حکومت ملک کے باشندوں کو جو خدمات فراہم کرتی ہے ان خدمات کے عوض شہریوں سے فیس وصول کرتی ہے جیسے کہ ڈرائیونگ لائسنس فیس اور عدالتی دستاویزات کی نقول کی فراہمی وغیرہ۔

4۔ قیمت (Price):

حکومت بذات خود جو اشیاء و خدمات فروخت کرتی ہے ان کے عوض ملک کے شہریوں سے قیمت وصول کرتی ہے مثلاً جنگلات کی لکڑی، سرکاری زمین کے پلاٹ، پیٹرول، بجلی اور گیس وغیرہ۔

5۔ درآمدی اور برآمدی ٹیکس (Tax on Imports and Exports):

غیر ملکی تجارت کے تحت اشیاء کی درآمد اور برآمد کی جاتی ہے۔ حکومت درآمدی اور برآمدی اشیاء پر ٹیکس عائد کر کے معقول آمدنی حاصل کرتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

6۔ جرمانے (Fines):

ملک کے شہریوں کو ریاست کے قانون کے مطابق عمل کرنا ہوتا ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں عدالتیں سزائیں سناتی ہیں جن میں قید کے ساتھ جرمانہ کی ادائیگی بھی شامل ہوتی ہے۔ جرمانہ کی رقوم بھی حکومت کی آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔

7۔ مرکزی ایکسائز ڈیوٹی (Central Excise Duty):

ملک میں تیار کی جانے والی اشیاء پر مرکزی حکومت کی جانب سے ایکسائز ڈیوٹی لگائی جاتی ہے۔ یہ ڈیوٹی اشیاء تیار کرنے والے آجر سے اشیاء کی قیمت میں شامل کر کے صارفین سے وصول کر لیتے ہیں یہ حکومت کی آمدنی کا معقول ذریعہ ہے۔

سرکاری اخراجات (Public Expenditure):

سرکاری اخراجات عوام کی بھلائی، ملکی دفاع، استحکام اور سلامتی پر کیے جاتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں:

1۔ دفاع (Defence):

ملکی حدود کی دفاع کے لیے حکومت بحری، بری اور ہوائی فوج رکھتی ہے حکومت اپنی فوج کو چاق و چوبند رکھنے اور اسے جدید ترین اسلحہ سے لیس کرنے کے لیے کثیر رقم خرچ کرتی ہے پاکستان میں دفاع پر تقریباً 56% آمدنی خرچ کی جاتی ہے۔

2۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے (Law Enforcing Agencies):

ملک کے اندر امن و امان قائم رکھنے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت پولیس کا محکمہ قائم کرتی ہے اور اس پر خاصی رقم خرچ کرتی ہے پولیس کو قانون نافذ کرنے اور اس پر عملدرآمد کرانے والا ادارہ بھی کہا جاتا ہے۔

3۔ نظم و نسق (Civil Administration):

ملک کے نظم و نسق کو چلانے کے لیے مختلف محکمے قائم کر کے اس میں عملہ تعینات کرنا پڑتا ہے۔ یہ عملہ اعلیٰ افسران اور اہلکاروں پر مشتمل ہوتا ہے یہ محکمے عوام کے شہری مسائل حل کرتے ہیں اور شہری نظم و نسق کو برقرار رکھنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

4۔ فلاحی اور سماجی امور:

یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو تعلیمی سہولتیں فراہم کرے اور ان کی فلاح و بہبود میں اضافہ کی کوشش کرے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ملکی سطح پر تعلیمی ادارے قائم کیے جاتے ہیں جہاں فنی، سائنسی اور ہنری تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ حکومت اس سلسلے میں کافی رقم خرچ کرتی ہے۔ ملکی شہریوں کی صحت اور ان کے علاج و معالجے کے لیے شہریوں میں سول اسپتال اور ڈسٹرکٹ اسپتال اور دیہی علاقوں میں دیہی صحت کے مراکز زچہ و بچہ کے مراکز اور شفا خانے قائم کیے جاتے ہیں۔ ان اسپتالوں اور صحت کے مراکز میں محکمے کے عملے، ادویات اور ضروری ساز و سامان پر کثیر رقم خرچ کی جاتی ہے۔

ذرائع مواصلات ملک کی معاشی اور عوامی فلاح و بہبود کے سلسلہ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ پختہ سڑکوں کی تعمیر و توسیع، ریلوے لائنوں اور ریل گاڑیوں کی تعداد میں اضافہ، ٹیلی فون اور تار کی سہولتوں پر حکومت کروڑوں روپے ہر سال خرچ کرتی ہے۔ مواصلات کے یہ ذرائع پاکستان جیسے زرعی معیشت کے حامل ملک کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہماری موجودہ معاشی

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

ترقی کی پیش رفت میں ذرائع مواصلات کا بڑا اہم حصہ ہے حکومت عوامی فلاح و بہبود اور مجموعی معاشی ترقی میں تیز رفتار اضافہ کے لیے ذرائع مواصلات کو خاص اہمیت دے رہی ہے۔

5۔ قرضے کا سود:

حکومت کو بعض اوقات اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے اندرون ملک اور بیرون ممالک سے قرضہ لینا پڑتا ہے یہ قرضہ طویل عرصے تک بھی استعمال کیا جا سکتا ہے قرضہ کی جتنی رقم جتنی مدت تک استعمال کی جاتی ہے اس کا سود ادا کیا جاتا ہے سود کے طور پر ادا کی جانے والی رقم بھی حکومت کے اخراجات کا ایک حصہ ہوتی ہے پاکستان پر بیرونی قرضوں کا کافی دباؤ ہے اس لیے اس مد میں بھی خاص رقم بطور سود ادا کی جاتی ہے۔

سوال نمبر 3: سرکاری قرضہ سے کیا مراد ہے سرکاری قرضہ کی اقسام اور ذرائع لکھئے۔

جواب: سرکاری قرضہ (Public Debt):

اگرچہ حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ متوقع اخراجات کو ٹیکسوں کے ذریعہ ہونے والی آمدنی سے پورا کرے۔ لیکن بعض اوقات ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں جن کی وجہ سے غیر متوقع طور پر اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے ان اخراجات کو پورا کرنے کے لیے وہ نوٹ چھاپتی ہے یا پرانے ٹیکسوں کی شرح میں اضافہ کر دیتی ہے یا نئے ٹیکس عائد کرتی ہے لیکن حکومت کے ان اقدامات کے سبب سیاسی اور معاشی مسائل پیدا ہونے کا خدشہ ہوتا ہے اس لیے ان سے بچنے کے لیے حکومت مرکزی بینک اور عوام سے قرضہ لیتی ہے اس کے علاوہ غیر ملکوں سے بھی قرضہ حاصل کرتی ہے۔

سرکاری قرضوں کی اقسام (Classification of Public Debt):

سرکاری قرضوں کی یوں تو کئی اقسام بیان کی جاتی ہیں لیکن دو اقسام زیادہ اہم ہیں۔

1۔ غیر پیداواری سرکاری قرضے (Un Productive Public Debt)

2۔ پیداواری سرکاری قرضے (Productive Public Debt)

1۔ غیر پیداواری سرکاری قرضے (Un Productive Public Debt):

یہ قرضہ پیداواری مقاصد کے لیے استعمال نہیں ہوتا اس کا استعمال سیر و تفریح کی سہولتوں کی فراہمی کے لیے کیا جاتا ہے کھیل کود کے میدان، پبلک پارک اور اس قسم کی دیگر سہولتوں میں اضافہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اس کے ذریعہ نہ تو قومی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے اور نہ ہی لوگوں کی آمدنی یا خوشحالی میں اضافہ ہوتا ہے۔

2۔ پیداواری سرکاری قرضے (Productive Public Debt):

یہ قرضہ پیداواری مقاصد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کے نتیجے میں قومی پیداوار اور آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے اس قرضے سے ڈیم، بجلی گھر، سڑکیں، بیراج اور نہروں کی تعمیر اور توسیع کی جاتی ہے۔ حکومت کے ان اقدامات سے قومی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے عام لوگوں کی آمدنی بڑھ جاتی ہے اور لوگوں کا معیار زندگی بلند ہو جاتا ہے اس طرح پیداواری سرکاری قرضے معاشی و معاشرتی ترقی اور خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

درسی کتاب کی مشق

سوال نمبر 1 سرکاری مالیات سے کیا مراد ہے؟ نجی اور سرکاری مالیات کا فرق بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 1

سوال نمبر 2 مرکزی حکومت کے ذرائع آمدنی اور اخراجات بیان کیجیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 2

سوال نمبر 3 سرکاری قرضہ سے کیا مراد ہے؟ سرکاری قرضہ کی قسمیں اور اس کے ذرائع لکھیے۔

جواب دیکھیے بیانیہ جوابات سوال نمبر 3

سوال نمبر 4 پیداواری قرضے معاشی ترقی اور خوشحالی میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں بتائیے۔

جواب دیکھیے مختصر جوابات سوال نمبر 4

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.Perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com